بیداری

مینوئیل برائے دوروزہ تربیتی ورکشاپ (اکتوبر تا دسمبر 2013)

برائے

ہوم بیسڈ ورکرز کے حقوق (بمطابق آئی۔ایل۔او کنونشن C177 لیبر قوانین منظور کردہ اور حکومت پاکستان)

ان کی تنظیم سازی اور اجتماعی سودے کاری

زیرانتظام

UN WOMEN

تعاون

BAIDARIE

تحریر:- فرخندہ ہاشمی

بیداری: گاؤں ڈاکخانہ روڑس تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

فون نمبر: 052-3505457-052-3505156 ویب سائٹ: www.baidarie.org.pk

ای میل: info@baidarie.org.pk, arshidmirza2004@yahoo.co.uk, hina_baidarie@yahoo.com

ایجنڈا

پہلا دن:-

وقت	کاروائی	سہولت کار
	سیشن 1:- **09:30 تا 10:30**	
09:30 تا 09:45	☆ رجسٹریشن	
09:45 تا 09:50	☆ تلاوت قرآن پاک۔	
09:50 تا 10:10	☆ پروگرام کا تعارف اور تربیت کے مقاصد اور ایجنڈا۔	حنانورین
10:10 تا 10:15	☆ قواعد وضوابط۔	فرخندہ ہاشمی
10:15 تا 10:30	☆ توقعات/خدشات (پری ٹیسٹ)۔	شراکتی /Participatory
	چائے کا وقفہ **10:30 تا 10:45**	
	سیشن 2: **10:45 01:30**	
	عنوان:	
	تنظیم سازی	
10:45 تا 11:00	☆ تنظیم سے کیا مراد ہے۔ضرورت اور اہمیت	فرخندہ ہاشمی
11:00 تا 11:15	☆ تنظیمی ڈھانچہ اور تنظیم کا کردار	فرخندہ ہاشمی
11:15 تا 11:45	☆ تنظیم کا اجلاس اور اجلاس کی کاروائی لکھنے کا طریقے کار	فرخندہ ہاشمی
11:45 تا 12:00	☆ تنظیم کا ریکارڈ	فرخندہ ہاشمی
12:00 تا 12:30	☆ گروپ ورک	شراکتی /Participatory
12:30 تا 01:00	☆ گروپ ورک Presentation	شراکتی /Participatory
01:00 تا 01:30	☆ بحث ومباحثہ Discussion	شراکتی /Participatory
	کھانے کا وقفہ **01:30 تا 02:00**	
	سیشن 3:- **02:00 تا 04:30**	
	عنوان:	
	(1) جینڈر (صنف) مساوی حقوق اور عورتوں کو بااختیار بنانا۔	
	(2) عورتوں کو کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں ہونے سے بچاؤ۔	
02:00 تا 02:05	☆ جینڈر کا مفہوم	فرخندہ ہاشمی
02:05 تا 02:15	☆ عورتوں کو بااختیار بنانے میں جینڈر اور مساوی حقوق کی اہمیت	فرخندہ ہاشمی
02:15 تا 02:30	☆ منصفانہ معاشرے کی تشکیل میں عورتوں اور مردوں کے مساویانہ حقوق کی اہمیت	فرخندہ ہاشمی
02:30 تا 03:00	☆ کام کی جگہ پر عورتوں کا تحفظ۔	فرخندہ ہاشمی
03:00 تا 03:30	☆ کام کی جگہ پر عورتوں کو ہراساں ہونے سے بچاؤ کے قانون کے اہم نکات۔	فرخندہ ہاشمی
03:30 تا 04:00	☆ بحث۔(Group Discussion)۔	شراکتی /Participatory
04:00 تا 04:15	☆ تمام دن کی کاروائی کا خلاصہ۔	فرخندہ ہاشمی
04:15 تا 04:30	☆ تربیت کا جائزہ (کیا سیکھا؟ تربیت کی خامیاں اور خوبیاں)۔	شراکتی /Participatory

BAIDARIE

دوسرا دن

وقت	کاروائی	سہولت کار
	سیشن 4 09:30 تا 10:45	
	عنوان:	
	(1) فیکٹری ورکرز اور ہوم بیسڈ ورکروں کے حقوق آئی۔ایل۔او ILO کے کنونشن C-177 اور حکومت پاکستان کے جاری کردہ قوانین کے مطابق	
09:30 تا 09:35	☆ تلاوت قرآن پاک۔	
09:35 تا 09:45	☆ گزشتہ دن کی کاروائی کا خلاصہ	فرخندہ ہاشمی
09:45 تا 10:00	☆ ہوم بیسڈ ورکرز کی تعریف آئی۔ایل۔او کنونشن (177) کے مطابق۔	فرخندہ ہاشمی
10:00 تا 10:05	☆ یو این وومین UN WOMEN کا تعارف اور کردار۔	فرخندہ ہاشمی
10:05 تا 10:10	☆ آئی ایل او ILO کا تعارف اور کردار۔	فرخندہ ہاشمی
10:10 تا 10:45	☆ فیکٹری ورکرز اور ہوم بیسڈ ورکرز کی صورتحال کا تقابلی جائزہ۔	فرخندہ ہاشمی
	چائے کا وقفہ 10:45 تا 11:00	
	سیشن 5: 11:00 تا 01:00	
	عنوان:	
	1۔ صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے اہم نکات۔	
	2۔ اجتماعی سودے بازی کی ضرورت۔	
11:00 تا 11:15	☆ آئی۔ایل او کنونشن (177) کے مطابق فیکٹری ورکرز اور ہوم بیسڈ ورکرز کے حقوق۔	فرخندہ ہاشمی
11:15 تا 11:30	☆ صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے اہم نکات۔	فرخندہ ہاشمی
11:30 تا 11:45	☆ اجتماعی سودے بازی کی کیوں ضرورت ہے۔	فرخندہ ہاشمی
11:45 تا 12:30	☆ قائل کرنا، ہم خیال بنانا اور مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرنا	فرخندہ ہاشمی
12:30 تا 01:00	☆ ٹریڈ یونین کا کردار	فرخندہ ہاشمی
	کھانے کا وقفہ 01:00 تا 01:30	
	سیشن 6: 01:30 تا 04:30	
01:30 تا 02:00	☆ گروپ لیڈر کی تیاری بحیثیت ٹریڈ یونین لیڈر	فرخندہ ہاشمی
02:00 تا 02:30	☆ گروپ ورک	شراکتی /Participatory
02:30 تا 03:00	☆ گروپ ورک کی Presentation	شراکتی /Participatory
03:00 تا 03:30	☆ بحث ومباحثہ Discussion	شراکتی /Participatory
03:30 تا 03:45	☆ مستقبل کا لائحہ عمل	حنا نورین
03:45 تا 04:00	☆ ورکشاپ کا جائزہ۔	شراکتی /Participatory
04:00 تا 04:20	☆ تقسیم اسناد	حنا نورین
04:20 تا 04:30	☆ اختتامیہ کلمات	حنا نورین

BAIDARIE

سیشن 1

پروگرام کا تعارف اور تربیت کے مقاصد

بیداری نے یواین وومین کے تعاون سے سیالکوٹ کی فٹ بال انڈسٹری سے منسلک 500 ہوم بیسڈ ورکرز کی سماجی اور معاشی بحالی کا پروگرام شروع کیا ہے۔ یواین وومین اقوام متحدہ کی ایک تنظیم ہے جو پوری دنیا میں عورتوں کے مساوی حقوق اوران کی ترقی کے لئے کام کرتی ہے موجودہ پروگرام کا مقصد بھی فٹ بال انڈسٹری سے منسلک ہوم بیسڈ خواتین ورکرز کے لئے متبادل روزگار فراہم کرنا ہے کیونکہ یہ خواتین پوری دنیا میں ہاتھ سے سلے ہوئے فٹ بالوں کی مانگ میں کمی کے باعث بے روزگار ہورہی ہیں اور مزید غربت کا شکار ہورہی ہیں لہذا ان کی معاشی وسماجی بحالی وقت کی اشد ضرورت ہے۔

موجودہ تربیت بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اس کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1 منتخب ہوم بیسڈ ورکرز کو ان کے قانونی حقوق کے بارے میں آگاہ کرنا اور انہیں اس قابل بنانا کہ وہ اپنے حقوق کا قانونی طور پر تحفظ کرسکیں اور اپنی حق تلفی نہ ہونے دیں۔

2 منتخب ہوم بیسڈ ورکرز کے لئے سماجی تحفظ کے وسائل اور ذرائع تک رسائی کو بہتر بنانا۔

3 ہوم بیسڈ ورکرز کے مسائل کو اُجاگر کرنا اور اُن کے قابل عمل حل تلاش کرنا۔

BAIDARIE

قواعد وضوابط

☆ وقت کی پابندی کریں۔

☆ سب لوگ بیک وقت نہ بولیں۔

☆ غیر متعلقہ گفتگو سے پرہیز کریں۔

☆ ٹرینرز کی بات کو غور سے سنیں۔

☆ اگر کوئی بات پوچھنی یا بتانی ہو تو ہاتھ کھڑا کریں۔

☆ ہر ایک کو بات پورا کرنے کا موقع دیں۔

☆ ہر چیز کو اس کی جگہ پر صحیح طریقے سے رکھیں۔

☆ ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

☆ کسی کو بات کے دوران نہ ٹوکیں۔

☆ اپنے موبائل فون بند رکھیں۔

☆ بلاضرورت تربیت گاہ سے باہر نہ جائیں۔

☆ آتے جاتے وقت ٹرینرز سے اجازت لیں۔

B. IDARE

پری ٹیسٹ (توقعات/خدشات)

نام: ________________ ولدیت/زوجیت: ________________

عمر: ________________ پتہ: ________________

اس تربیت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے

		ہاں	نہیں
1	آپ کو کوئی ہنر سکھایا جائے گا۔	☐	☐
2	آپ کو آمدنی بڑھانے کے طریقے سکھائے جائیں گے۔	☐	☐
3	آپ کو آپ کے حقوق کے بارے میں بتایا جائے گا۔	☐	☐
4	کیا یہ تربیت آپ کے مسائل کے حل میں فائدہ مند ہوگی۔	☐	☐
5	کیا اس تربیت سے آپ کے مستقبل میں کوئی بہتری آئے گی	☐	☐
	یا		
6	آپ کا وقت ضائع ہوگا۔	☐	☐

☆	کیا آپ کو اپنے حقوق کے بارے میں کچھ پتہ ہے۔	☐	☐
☆	کیا آپ جانتی ہیں کہ فیکٹری میں کام کرنے والے ورکروں اور ہوم بیسڈ ورکروں میں کیا فرق ہے۔	☐	☐
☆	کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ کو حقوق کیوں نہیں ملتے۔	☐	☐
☆	کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ اپنے حقوق کیسے حاصل کر سکتی ہیں۔	☐	☐

BAIDARIE

تنظیم سازی

تنظیم سازی سے کیا مراد ہے۔ اس کی ضرورت اور اہمیت جب مختلف لوگ، جن کی تعلیم، پس منظر اور دلچسپیاں مختلف ہوں لیکن وہ کسی ایک مقصد کے لیے اکھٹے ہو جائیں اور خود کو منظّم کر لیں تو ایسے گروپ کو تنظیم کہا جاتا ہے اُن کے مقاصد تعلیم صحت، صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا خاتمہ، بچوں سے مشقت کا خاتمہ یا معذوروں کے حقوق کا تحفظ وغیرہ ہو سکتے ہیں یہ لوگ اپنی کمیونٹی یا معاشرے کے لئے رضا کارانہ طور پر کام کرتے ہیں اور اپنی خدمات کا کوئی معاوضہ نہیں لیتے ہیں۔

ضرورت اور اہمیت

اکیلے انسان کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی لیکن جب لوگ ایک تنظیم کی شکل میں خود کو منظّم کر لیتے ہیں تو اُن کی بات کو سُنا بھی جاتا ہے، اُس پر غور بھی کیا جاتا ہے اور مانا بھی جاتا ہے۔ اور یہی تنظیم کی اہمیت ہے۔

تنظیم کا ڈھانچہ اور کردار

تنظیم کا ڈھانچہ بہت سادہ ہوتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم دس افراد اس کے ممبر اپنے ایک صدر، ایک سیکرٹری یا مینجر اور ایک خزانچی کا انتخاب کریں

صدر کے فرائض

صدر کا کام اپنی تنظیم کی رہنمائی کرنا، اپنے طے کردہ مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کا رُخ متعین کرنا۔ اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کرنا ہے۔ اپنی تنظیم کی کارگردگی کو بہتر بنانا اور اُسے ترقی کی راہ پر گامزن کرنا بھی صدر کے فرائض میں شامل ہے۔

صدر کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی تنظیم کے باقی ممبران کی کارگردگی کا بھی جائزہ لیتا رہے اور اُن کی کارگردگی سے آگاہ رہے۔

BAIDARIE

سیکرٹری یا مینجر کے فرائض

کسی بھی تنظیم میں بھی سیکرٹری یا مینجر کا عہدہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے
اس کے فرائض درج ذیل ہیں

١. تنظیم کا ہر قسم کا ریکارڈ رکھنا مثلاً ممبروں کے بارے میں نام، عمر، پتہ، پیشہ وغیرہ کا ریکارڈ، ان کی ممبرشپ کے فارموں کا ریکارڈ۔ اجلاس کی کاروائی کا ریکارڈ وغیرہ وغیرہ۔
٢. تنظیم کے فیصلوں کا جائزہ لینا اور یہ دیکھنا کہ ان پر کس حد تک عمل ہوا ہے یا نہیں۔
٣. اجلاس کے بارے میں تمام ممبروں کو آگاہ کرنا۔
٤. تنظیم کے اجلاس کا انتظام کرنا۔
٥. اپنی کمیونٹی کے مسائل کے بارے میں آگاہی
٦. تمام ممبروں کے ساتھ رابطہ رکھنا۔
٧. اجلاس کی کاروائی لکھنا۔
٨. تنظیم کے تحت کسی بھی سرگرمی کا انتظام کرنا۔

BAIDARIE

خزانچی کے فرائض

خزانچی ، کا کام مالی امور کی دیکھ بھال کرنا، مالی امور سنبھالنا، اوران کا ریکارڈ رکھنا ہوتا ہے۔

تنظیم کا کردار

کسی بھی معاشرے میں تنظیم کا کردار بہت اہم ہے اس کے اہم نکات درج ذیل ہیں

١. اپنی کمیونٹی کے مسائل کی نشان دہی کرنا۔ ان کے حل کے لئے جدوجہد کی راہ متعین کرنا۔ اور جدوجہد کرنا۔
٢. کمیونٹی کے نظام کو بہتر بنانا۔

۳ کمیونٹی کے مسائل کو حل کر کے ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانا

۴ لوگوں کے مسائل کے حل کر لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا جہاں سے مسائل کے حل کے لئے آواز بلند کی جا سکے

۵ اپنے ممبران کو اور اپنی کمیونٹی کو منظّم کرنا

تنظیم کا اجلاس

صدر کی صوابدید پر منحصر ہے کہ وہ تنظیم کے باقاعدہ اجلاس کے لئے کتنی مدت مقرر کرتا ہے۔ صدر کے لئے لازمی ہے کہ وہ تنظیم کا اجلاس طے شدہ قوانین اور طریق کار کے مطابق بلائے اور ہر تین ماہ بعد بھی ہو سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ہر ماہ تنظیم کا باقاعدہ اجلاس بلایا جائے۔ ہر ماہ باقاعدہ اجلاس کے علاوہ اگر کوئی اچانک ضرورت پیش آجائے یا ایسا مسئلہ درپیش آئے جس کے لئے اجلاس بلانا ضروری ہو تو صدر سیکرٹری کو اطلاع دے گا۔ اور سیکرٹری یا منیجر تمام ممبران کو اجلاس کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں اطلاع دے گا۔

اگر ممبران میں سے کوئی یہ محسوس کرے کہ اس وقت فلاں مسئلے پر اجلاس کی ضرورت ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک تہائی ممبران کو اپنا ہم خیال بنائے اور یہ ایک تہائی ممبران سیکرٹری کو اجلاس بلانے کی درخواست کریں۔ سیکرٹری صدر کی اجازت سے اجلاس بلانے کے بارے میں سب کو مطلع کرے گا۔

اجلاس کا مقصد

۱ تنظیم کے ممبران سے معلومات حاصل کرنا یا انہیں کسی خاص مسئلے کے بارے میں معلومات بہم پہنچانا تا کہ کچھ فیصلے کئے جا سکیں

۲ ممبران کو تنظیم کی کارگردگی کے بارے میں آگاہ کرنا۔

۳ تنظیم کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

۴ تنظیم کے مقاصد کے حصول کے لئے لائحہ عمل تیار کرنا۔

اجلاس کے اہم نکات

۱ سیکرٹری یا منیجر کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ممبروں کو اجلاس کی اطلاع بروقت مل گئی ہے۔

BAIDARIE

۲) اجلاس کے بارے میں اطلاع دیتے وقت اجلاس کی تاریخ وقت اور جگہ کے بارے میں مطلع کرنا چاہیئے ۔

۳) اجلاس میں تمام ضروری ریکارڈ موجود ہونا چاہیئے

۴) مینجر کی ذمہ داری ہے کہ اجلاس کے ایجنڈے کے بارے میں تمام ممبران کو وقت سے پہلے آگاہ کردے۔ تاکہ اجلاس میں شرکت سے پہلے وہ ذہنی طور پر اُن مسائل یا موضوعات پر بات کرنے کے لئے تیار ہوں۔

۵) حاضری کا رجسٹر یا شیٹ تیار رکھیں

اجلاس کی کاروائی لکھنے کا طریقہ

☆ تاریخ، وقت اور جگہ

☆ اجلاس میں موجود ممبروں کے نام بمعہ عہدے

☆ غیر حاضر ممبران کے نام بمعہ عہدے

☆ موجودہ اجلاس کا ایجنڈا

☆ گذشتہ کاروائی کی منظوری اور گذشتہ کاروائی کی روشنی میں اٹھنے والے مسائل کا ذکر (اگر کوئی ہے تو)

☆ کاروائی کے دوران جو بھی اہم نکات اٹھائے جائیں جن پر بحث کی جائے انہیں تحریر کیا جائے۔ اور اس بحث کے نتیجے میں جو بھی فیصلہ ہو اُسے بھی تحریر کیا جائے

☆ اگلے اجلاس کی تاریخ، وقت اور جگہ کا تعین

☆ جو شخص اجلاس کی کاروائی لکھ رہا ہو اس کا نام، عموماً یہ مینجر / سیکرٹری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

BAIDARIE

اجلاس کی کاروائی

☆ گذشتہ اجلاس کی کاروائی کی رپورٹ۔

☆ گذشتہ اجلاس میں کیئے گئے فیصلوں کی رپورٹ۔

☆ فیصلوں کی رپورٹ کا جائزہ (ان پر کتنا عمل درآمد ہوا کس فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہوا کیوں نہیں ہوا، کیا رکاوٹ کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔

☆ مستقبل کا لائحہ عمل۔

BAIDARIE

تنظیم کا ریکارڈ

☆ تنظیم کے ممبران کا ریکارڈ (نام، پتہ، عمر، پیشہ وغیرہ) اُن کے ممبر شپ کے فارم

☆ تنظیم کا منشور اور دستور

☆ اجلاس کی کاروائیوں کا تحریری ریکارڈ

☆ تنظیم کی کارگردگی کی ریکارڈ (کیا مقاصد حاصل ہوئے)

☆ کسی ادارے کے سربراہ سے ملاقات ہوئی ہو تو اس ملاقات میں زیر بحث مسائل اور فیصلے کا ریکارڈ۔

☆ کسی ادارے یا کسی با اختیار شخص کے ساتھ اگر کوئی معاہدہ ہوا ہے تو اس کا ریکارڈ۔

☆ خطہ و کتابت کا ریکارڈ اور حساب کتاب کا ریکارڈ

جینڈر کیا ہے؟

جنس

جنس سے مراد قدرت کی طرف سے عطا کی گئی جسمانی خصوصیات۔

صنف

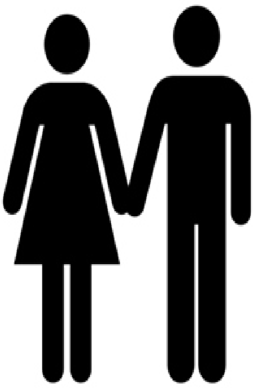

صنف سے مراد معاشرے کی طرف سے عورتوں اور مردوں کے لئے مقرر کئے گئے کردار اور رویے

پیدائشی	اختیاری
مستقل/ تبدیل نہ ہونے والے	قابل تبدیل
جسمانی	سماجی

BAIDARE

صنف کی بنیاد پر رویوں اور کرداروں کی تشکیل

1 گھر

2 تعلیمی ادارے
(سکول، کالج، یونیورسٹیاں)

3 معاشرہ

4 حکومت۔قوانین

5 تہذیب، روایات

6 کام کی جگہ

عورتوں کو بااختیار بنانے میں صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے خاتمے اور مساوی حقوق کی اہمیت

دنیا کی کل غریب آبادی کا 70 فیصد عورتوں پر مشتمل ہے۔عورتیں اس لئے غریب ہیں کہ وہ بااختیار نہیں ہیں وسائل اور معلومات تک ان کی رسائی نہیں ہے۔انہیں نہ اپنے بارے میں نہ اپنے بچوں کے بارے میں فیصلے کرنے کا اختیار ہے۔حتیٰ کہ اپنے جسم اور اپنی تولیدی صحت کے بارے میں فیصلے کا اختیار نہیں ہے۔دنیا میں مختلف تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جب عورتوں کو وسائل مہیا کئے جاتے ہیں اور انہیں مالی لحاظ سے بااختیار بنایا جاتا ہے اور فیصلہ سازی میں شریک کیا جاتا ہے تو ان کے خاندان تعلیمی و معاشی اور معاشرتی لحاظ سے بہت بہتر ہو جاتے ہیں کیونکہ عورت کی اولین ترجیح اپنا گھر اور اپنے بچوں کی بہتری ہوتی ہے۔وہ اپنے وسائل کا زیادہ حصہ اپنے گھر اور اپنے بچوں پر صرف کرتی ہیں لہذا اگر ہر گھر میں اسی طرح بہتری آئے تو پورے معاشرے میں کتنی بہتری آسکتی ہے پس ایک منصفانہ معاشرے کے قیام کے لئے عورت کو بااختیار بنانا بہت ضروری ہے۔

عورتوں اور مردوں کو مساوی حقوق دینے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ عورتیں مردوں کے برابر ہو جائیں گی۔اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ عورتوں کو بھی ترقی کرنے اور اپنی زندگی بہتر بنانے کا اتنا ہی حق ملنا چاہیئے جتنا کہ مرد کو حاصل ہے۔عورت کو بھی تعلیم، صحت، معلومات، ہنر سیکھنے، تفریح کرنے اپنی آمدنی بڑھانے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مواقع ملنے چاہیں۔

☆ دونوں کو اپنی زندگیوں کے بارے میں فیصلے کرنے کا یکساں اختیار ملنا چاہیئے (بچوں کی تعداد، ان کے درمیان وقفہ، شادی کی عمر، جائیداد میں قانون کے مطابق حق وغیرہ)۔

☆ گھر اور کام کی جگہ پر عورتوں کے ساتھ تشدد اور امتیازی سلوک نہیں کرنا چاہیئے۔

☆ مردوں اور عورتوں کو ایک جیسے کام کا ایک جیسا معاوضہ ملنا چاہیئے۔

☆ تعلیم/معلومات تک رسائی عورتوں کو بااختیار بنانے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ جب معلومات ہوں گی تو خوداعتمادی بھی آئے گی اپنے حقوق کا بھی پتہ چلے گا اور انہیں حاصل کرنے کی قوت اور جرات بھی پیدا ہوگی۔

BAIDARIE

☆ تعلیم اور معلومات کے بعد مالی استحکام عورتوں کو مضبوط اور با اختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

لہذا عورتوں کو آمدنی بڑھانے کے طریقوں تک رسائی کے مواقع مہیا کیئے جانے چاہیئں۔

کام کی جگہ پر عورتوں کا تحفظ

کام کی جگہ پر تحفظ کا مطلب ہے کہ کام کے دوران کسی قسم کے نقصان یا حادثے سے بچنے کے لئے انتظام کرنا آجر کی ذمہ داری ہے۔ مثلاً اگر ورکر ایسا کام کر رہے ہیں جس سے جلد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو آجر کو چاہیئے کہ وہ ورکروں کو مناسب دستانے مہیا کرے۔

اگر کوئی ایسا کام ہے جس سے آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو خصوصی عینکیں فراہم کرنا بھی آجر کی ذمہ داری ہے۔

حکومت کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہوم بیسڈ ورکروں کے آجروں کو پابند کرے کہ وہ اپنے ورکروں کو اس سلسلے میں مناسب سہولتیں فراہم کریں۔

BATA PATE

کام کی جگہ پر عورتوں کو ہراساں کرنا

کام کی جگہ پر عورتوں کو ہراساں کرنے کا مطلب ہے کہ ایسی غیر اخلاقی حرکت یا رویہ جو عورتوں کو پریشان کرے یا اسے پسند نہ آئے اور ناگوار گزرے یا جس سے اسے غصہ آئے یا کام کرنے کے ماحول کو ناخوشگوار بنا دے اور اس سے اس کا کام اور کارکردگی متاثر ہو یہ غیر اخلاقی حرکت گفتگو میں ہو سکتی ہے اور جسمانی طور پر بھی۔

غیر مہذب اور ناشائستہ الفاظ کا استعمال، کسی خاتون کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے اشارے کنایے کا استعمال۔ کسی کے جسم کو بلاوجہ چھونا۔ بلاوجہ ڈانٹ ڈپٹ کرنا تاکہ عورت دباؤ میں آ کر مالک یا سنئیر کی غلط بات کے آگے سر جھکا دے۔ دباؤ ڈالنے کے لئے مختلف حربے اور دھمکیوں کا استعمال وغیرہ تمام برائیاں کرنے کے زمرے میں آتے ہیں۔

کام کی جگہ پر عورتوں کو ہراساں کرنے سے تحفظ کے لئے حکومت کے جاری کردہ قانون کے اہم نکات درج ذیل ہیں

انکوائری کمیٹی کی تشکیل

ہر تنظیم ادارے کے لئے ضروری ہے کہ اس قانون کے نفاذ کے بعد تیس دن کے اندر ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے جو تین ارکان پر مشتمل ہو۔ ایک ممبر تنظیم کی انتظامیہ سے لیا جائے۔ دوسرا ممبر ٹریڈ یونین کا نمائندہ ہو اور اگر اس علاقے میں ٹریڈ یونین نہیں ہے تو ملازمین میں سے کوئی بھی شخص یا کسی سینیئرز کو اس کمیٹی میں شامل کیا جائے۔ کم از کم ایک ممبر خاتون ضرور ہو۔ ایک ممبر تنظیم سے باہر سے بھی لیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی کا چیئرمین ان تینوں ممبروں میں سے کسی ایک کو کمیٹی کا چیئرمین بنایا جائے گا۔ اگر شکایت کمیٹی کے ممبروں میں سے کسی ایک کے خلاف ہو تو (صرف اسی کیس میں) اس ممبر کی جگہ کسی اور کو بھی ممبر بنایا جا سکتا ہے

انکوائری کا طریقہ کار

انکوائری کمیٹی شکایت موصول ہونے کے بعد تین دن کے اندر ملزم کو اس پر لگائے گئے الزامات سے تحریری طور پر آگاہ کرے گی اور الزامات کی تفصیل کی وصولی کی باقاعدہ رسید حاصل کرے گی۔

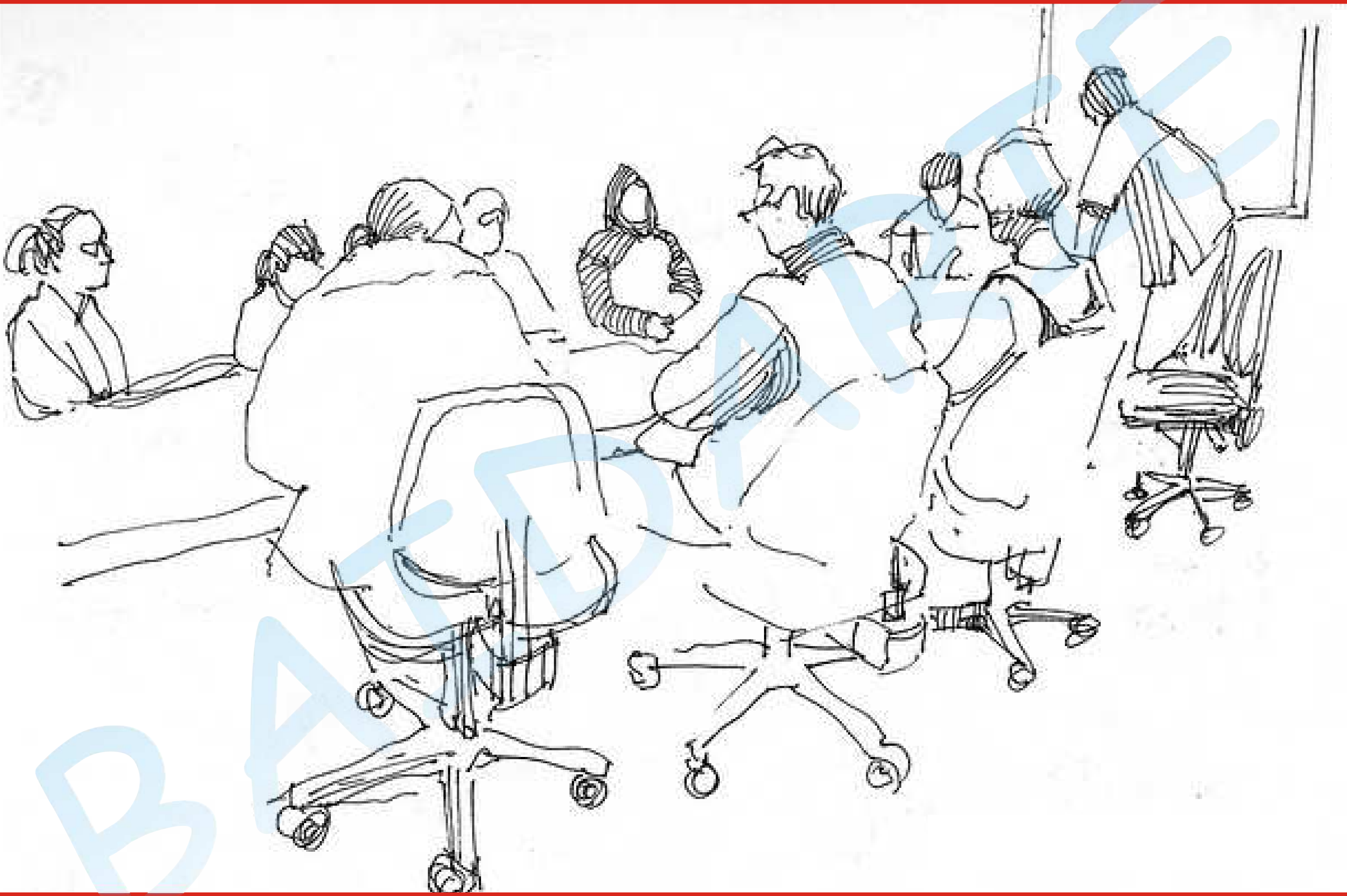

- ☆ ملزم کو سات دن کے اندر اپنی صفائی پیش کرنا ہو گی اور اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو کمیٹی از خود انکوائری کرے گی۔
- ☆ انکوائری کمیٹی تیس دن کے اندر اپنی تحقیقات مکمل کر کے مجاز اتھارٹی کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گی جس کی بنیاد پر مجاز اتھارٹی ملزم کو اس کے جرم کے مطابق سزا سنائے گی۔
- ☆ اگر ملزم کو مجاز اتھارٹی کے فیصلے سے اختلاف ہو اور وہ مطمئن نہ ہو تو وہ تیس دن کے اندر حکومت کے مقرر کردہ محتسب کو نظر ثانی کی درخواست دے سکتا ہے۔
- ☆ اور اگر ملزم محتسب کے فیصلے سے بھی مطمئن نہ ہو تو وہ تیس دن کے اندر صوبے کے گورنر یا صدر کو نظر ثانی کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

سیشن 4

ہوم بیسڈ ورکر کی تعریف بمطابق آئی۔ایل۔او کنونشن C177

1 ایساورکر جو اپنے گھر یا اپنی مرضی کی کسی جگہ پر (چار دیواری کے اندر) بیٹھ کر کام کرے لیکن وہ جگہ آجر کی مرضی کی نہ ہو۔

2 وہ یہ کام کسی آجر یا کنٹریکٹر کے کہنے پر اجرت یا معاوضے کے لئے کرتا ہو۔

3 وہ یہ کام عارضی معاہدے یا پیس ریٹ (Piece Rate) پر کرتا ہو۔

مندرجہ ذیل لوگ ہوم بیسڈ ورکرز نہیں کہلاتے

☆ ایسے مرد/خواتین جو اگرچہ گھر پر رہ کر کام کرتے ہوں لیکن وہ اپنے اس کام کی اجرت کسی آجر یا کنٹریکٹر سے نہ لیتے ہوں بلکہ مالی طور پر خودمختار ہوں مثلاً کوئی شخص اپنی مرضی سے اپنے پیسے سے خام مال خرید کر اس سے مصنوعات تیار کر کے مارکیٹ میں فروخت کرتا ہو۔

☆ ایسے مرد اور خواتین جو گھروں میں کام کرتے ہوں (گھریلو ملازم) لیکن کوئی مال تیار نہ کرتے ہوں۔

BAIDARIE

☆ ایسے لوگ جو گھر کی چار دیواری سے باہر کام کرتے ہوں خواہ وہ اس کی اجرت لیتے ہوں مثلاً بھیڑ بکریاں چرانا۔ کھیتوں میں کام کرنا۔

یواین وویمن UN WOMEN کا تعارف

یواین وویمن اقوام متحدہ کی ایک تنظیم ہے جو عورتوں کے حقوق خصوصاً صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے خاتمے اور مساوی حقوق کے حصول کے لئے کام کرتی ہے۔

یہ عورتوں کی ترقی اور انہیں با اختیار بنانے کے لئے تشکیل دیئے گئے پروگراموں کے لئے مالی اور تکنیکی امداد مہیا کرتی ہے۔

علاوہ ازیں یواین وویمن اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ تشدد اور امتیازی سلوک سے پاک پرسکون زندگی گزارنا ہر عورت کا بنیادی حق ہے۔

آئی۔ایل۔او ۔ ILO کا تعارف

International Labour Organization

ئی۔ایل۔او ایک عالمی ادارہ ہے یہ 1919 میں قائم ہوا اور 1946 میں اقوام متحدہ کا خاص ادارہ بن گیا۔

آئی۔ایل۔او۔ کا بنیادی مقصد دنیا سے غربت کا خاتمہ ہے علاوہ ازیں پوری دنیا میں مزدوروں کی حالت کو بہتر بنانا بھی اس کی اہم ذمہ داری ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک اس کے ممبر ہیں۔ آئی ایل او مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کے لیے اکثر قوانین بناتا رہتا ہے اور اپنے ممبر ملکوں کی حکومتوں کے ذریعے ان قوانین کو نافذ کرواتا ہے۔

ہوم بیسڈ ورکرز اور فیکٹری ورکروں کی صورت حال کا تقابلی جائزہ

نمبر شمار	فیکٹری ورکرز	ہوم بیسڈ ورکرز
1	نمایاں نظر آتے ہیں۔	غیر نمایاں۔
2	ورکرز کی حیثیت سے تسلیم کیئے جاتے ہیں۔	ورکرز تسلیم نہیں کیا جاتا۔
3	منظّم ہیں۔	غیر منظّم ہیں۔
4	حقوق کے لئے آواز بلند کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم دستیاب ہوسکتا ہے۔	کوئی آواز نہیں اٹھا سکتے۔
5	کام کی جگہ کے اصول اور قاعدے ہیں۔	کوئی اصول یا قاعدہ نہیں ہوتے۔
6	باقاعدہ آمدنی (مستقل)	بے قاعدہ اور غیر مستقل آمدنی ہے۔
7	مہنگائی کے مطابق تنخواہ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اضافہ کیا جاتا ہے۔	اجرت پر کوئی نظر ثانی سالہا سال نہیں کی جاتی۔ نہ کوئی اضافہ ہوتا ہے۔
8	یونین کے ذریعے قانونی تحفظ حاصل ہے۔ نوکری سے نکالنے یا جبری ریٹائرمنٹ کی صورت میں لیبر کورٹس ہیں۔	کوئی قانونی تحفظ حاصل نہیں ہے۔
9	سوشل سیکورٹی کی سہولت ہے۔	کوئی سہولت نہیں ہے۔
10	بڑھاپے میں مالی تحفظ (پینشن علاج وغیرہ)	کوئی تحفظ حاصل نہیں۔
11	صحت کی سہولتیں حاصل ہیں۔	صحت کی کوئی سہولت نہیں۔
12	زچگی کی صورت میں علاج معالجے کے علاوہ چھٹیوں کی سہولت۔	بیماری یا زچگی کے باعث کام نہ کرنے کی صورت میں کوئی مالی سہولت نہیں۔
13	حادثے یا معذوری کی صورت میں مالی امداد۔	ایسی کوئی سہولت نہیں۔
14	کام کے دوران تحفظ۔	کوئی تحفظ نہیں۔

BAIDARIE

5 سیشن

صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے اہم نکات

صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے اہم نکات درج ذیل ہے

1 یونین بنانے اور اجتماعی سودے کاری کا حق۔

2 صحت کی سہولتوں کا حق اور کام کے دوران پیشہ ورانہ تحفظ کا حق۔

3 خواندگی، بنیادی تعلیم اور تعلیم بالغاں کا حق۔

4 سوشل سیکورٹی کی سہولت۔

5 ہوم بیسڈ ورکرز کی رجسٹریشن۔

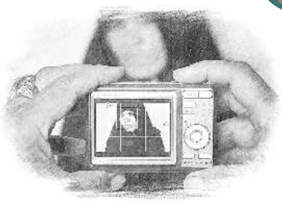

یونین بنانے اور اجتماعی سودے کاری کا حق

☆ ہوم بیسڈ ورکرز کو یونین بنانے کا حق ہے۔

☆ اپنی مرضی کے مطابق کسی اور یونین میں شامل ہونے کا حق ہے۔

☆ مالک / آجر کے ساتھ اجتماعی سودے کاری اور بات چیت کا حق ہے۔

صحت کی سہولتوں کا حق اور کام کے دوران پیشہ ورانہ تحفظ کا حق

صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے مطابق تمام ورکرز کو صحت کی عام سہولتیں فراہم کی جائیں گی ورکروں کے گھر کی خواتین اور خواتین ورکروں اوران کی لڑکیوں کو ہر قسم کی صحت کی سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔

علاوہ ازیں کام کے دوران پیشہ ورانہ تحفظ فراہم کرنا آجر کی ذمہ داری ہوگی۔آجر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ہوم بیسڈ ورکروں کو کام کے دوران کسی قسم کے حادثے کے پیش نظر تمام حفاظتی اقدامات کا انتظام کرے۔

خواندگی، بنیادی تعلیم اور تعلیم بالغاں کا حق

صوبائی پالیسی برائے ورکرز کے مسودے کے مطابق حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہوم بیسڈ ورکرز خصوصا خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی تعلیم کی سہولت مہیا کرے لہذا حکومت کو چاہیے کہ وہ ہوم بیسڈ ورکرز کے بچوں اور ہوم بیسڈ خواتین ورکرز کے لئے رسمی اور غیر رسمی تعلیم کی سہولتیں فراہم کرے۔

سوشل سیکورٹی کی سہولت

سوشل سیکورٹی کا موضوع بہت وسیع ہے۔اس کے تحت وہ تمام سہولتیں ہیں جو ہوم بیسڈ ورکرز اپنی قلیل آمدنی میں حاصل نہیں کر سکتے۔

TDARE

سوشل سیکورٹی کے تحت ہوم بیسڈ ورکرز کو مندرجہ ذیل سہولتیں حاصل ہوں گی

1 صحت کی عام سہولتیں اور خصوصاً خواتین ورکرز یا مرد ہوم بیسڈ ورکرز کی فیملی کو تولیدی صحت کی سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔

2 جہاں سوشل سیکورٹی ہسپتال موجود نہیں ہیں وہاں سرکاری یا پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کے اخراجات سوشل سیکورٹی کا ادارہ برداشت کرے گا۔

3 حادثے یا معذوری کی صورت میں مالی امداد/انشورنس/بیمہ کی سہولت جو کہ آجر کی ذمہ داری ہوگی۔

4 موت کی صورت میں تدفین کے اخراجات لواحقین کو دیئے جائیں گے۔(جو کہ پہلے 1500 روپے تھے اب پندرہ ہزار روپے کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

5 ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کیا جائے گا۔اور خاتون ورکر یا ورکر کی بیٹی کی شادی کے لئے ستر ہزار روپے کی امداد دی جائے گی۔

6 اولڈ ایج پینشن فنڈ قائم کیا جائے گا۔جس سے بڑھاپے میں پینشن دی جائے گی۔

7 ناگہانی آفت کی صورت میں بحالی کے لئے امداد دی جائے گی۔ مثلاً زلزلے، بارش یا سیلاب سے کوئی مالی نقصان ہو جائے۔

8 رہائش کی سہولت مہیا کی جائیں گی اور سستے مکانوں پر مشتمل مزدوروں کے لئے کالونیاں بنائی جائیں گی۔

9 آجر کے ساتھ کسی مسئلے کی صورت میں قانونی مشاورت کی سہولت دی جائے گی۔

رجسٹریشن کا حق

صوبائی پالیسی برائے ہوم بیسڈ ورکرز کے مسودے کے مطابق حکومت پاکستان تمام ہوم بیسڈ ورکروں کی رجسٹریشن کا طریقہ کار وضع کرے گی تا کہ ہوم بیسڈ ورکرز اوران کے آجر کے بارے میں تمام معلومات کا ریکارڈ رکھا جائے۔

ہوم بیسڈ ورکرز کو اجتماعی سودے کاری کی کیوں ضرورت ہے

اجتماعی سودے کاری کا مفہوم

اکیلا ورکر کمزور ہوتا ہے اس کی بات کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور نہ ہی آجر یا مالک اس کی بات سننے کا پابند ہے۔لیکن جب ورکروں کی یونین یا ایسوسی ایشن کے نمائندے آجر سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو آجر انہیں ملاقات کا وقت دینے اور ان سے بات چیت کرنے کا قانوناً پابند ہے۔لہذا جب یونین کے نمائندے آجر یا مالک سے ورکروں کے مفادات کے تحفظ کے سلسلے میں بات چیت کرتے ہیں تو اس بات چیت کو اجتماعی سودے کاری کہتے ہیں۔جب یہ

بات چیت کسی نتیجے پر پہنچ جاتی ہے اور جن باتوں پر دونوں پارٹیوں / فریقوں کا اتفاق رائے ہو جاتا ہے انہیں ایک کاغذ پر لکھ لیا جاتا ہے جس پر دونوں پارٹیوں کے نمائندے دستخط کرتے ہیں اور اسے اجتماعی سودے بازی کا معاہدہ کہا جاتا ہے یہ عام طور پر تین سال کے لئے ہوتا ہے۔ اجتماعی سودے کاری میں عموماً ورکروں کی تنخواہ / معاضے، مراعات / سہولتیں اور کام کرنے کی جگہ کے اصول وقاعدے اور کام کی جگہ کی عمومی صورت حال پر بات چیت کی جاتی ہے۔

ہوم بیسڈ ورکرز کو اجتماعی سودے کاری کی اس لئے ضرورت ہے کہ وہ

1 غیر منظّم ہیں۔

2 انہیں اپنے حقوق کا علم نہیں۔

3 کوئی یونین یا تنظیم نہیں جس سے انہیں اجتماعی طاقت اور قوت کا احساس ہو اور وہ اجتماعی سودے کاری کر سکیں۔

4 نظر نہیں آتے۔ نمایاں نہیں ہیں۔

5 آجر کے استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اجتماعی سودے کاری اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ سماجی تحفظ فراہم کرتی ہے۔

☆ سماجی تحفظ سے مراد افراد کی ان تمام ضروریات کو پورا کرنا ہے جو وہ خود اپنے وسائل سے پوری نہیں کر سکتے۔

☆ مستقل اور معقول آمدنی ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے جو اس کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہو۔

☆ جو انسان کام کر سکتا ہے اسے کام فراہم کر کے اس کی ضرورت کو پورا کرنا سماجی تحفظ کے زمرے میں آتا ہے۔

☆ ہوم بیسڈ ورکرز جو اگرچہ کام کر رہے ہیں لیکن انہیں مستقل کام دوسرے لفظوں میں مستقل آمدنی کو یقینی بنا کر ان کی ضرورت پوری کی جاسکتی ہے۔

☆ سوشل سیکورٹی کی فراہمی بھی سماجی تحفظ کا ایک اہم جزو ہے جس میں ان کے لئے صحت کی سہولتیں، انشورنس، بڑھاپے کی پینشن، معذوری یا حادثے کی صورت میں مالی امداد اور رہائش کی سہولتیں شامل ہیں۔ اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ ہوم بیسڈ ورکر ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں پاکستان میں دس ملین ہوم بیسڈ ورکرز کام کر رہے ہیں ملک کی معیشت میں ان کا حصہ 60 فیصد ہے جبکہ وہ بہت تھوڑے معاوضے کے عوض کام کرتے ہیں اور یہ ناموافق ماحول، کام کرنے کے لئے بیٹھنے کا نامناسب انتظام، کم خوراک، کام کا طویل دورانیہ، معاشی دباؤ اور کام کے دوران عدم تحفظ، غیر مستقل آمدنی جیسے مسائل سے دوچار رہتے ہیں۔

BAIDARIE

ہوم بیسڈ ورکرز کی تنظیم سازی

ہوم بیسڈ ورکرز کیسے اجتماعی سودے کاری کے لئے تنظیم سازی کر سکتے ہیں

ہوم بیسڈ ورکرز کو یونین بنانے یا اپنی مرضی کی کسی بھی یونین میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے اور انہیں اپنے اس حق کے حصول کے لئے تامل یا جھجک کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم یونین بنانے میں شامل ہونے کے عمل کو آجر (مالک سے) اس وقت تک خفیہ رکھنا چاہیئے جب تک کہ یہ عمل مکمل نہیں ہو جاتا۔ کیونکہ کوئی بھی آجر / مالک یونین بننے کے عمل کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے علم ہو جائے گا تو وہ کبھی بھی یونین نہیں بننے دے گا،

☆ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہوم بیسڈ ورکرز خاموشی سے اپنے ساتھی ورکروں سے بات چیت کریں جن پر انہیں بھروسہ ہے۔ اور معلوم کریں کہ کیا وہ یونین بنانا چاہتے ہیں۔

☆ اگر ساتھی ورکرز رضامند ہو تو ہوم بیسڈ ورکروں کو چاہیئے کہ پڑھے لکھے ورکروں پر مشتمل ایک آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دیں۔

☆ کمیٹی کو چاہیئے کہ وہ اپنے ان ساتھی ورکروں کی ایک لسٹ تیار کریں جو یونین بنانے اور اس میں شامل ہونے کے لئے تیار رہیں۔ علاوہ ازیں کمیٹی کو چاہیئے کہ اپنے آجر/مالک کے بارے میں بھی معلومات جمع کر لیں۔

☆ کمیٹی کو چاہیئے کہ اپنے مطالبات کی بھی ایک لسٹ تیار کرلیں اور ورکرز جو بھی اپنے معاملات میں بہتری لانا چاہتے ہیں وہ بھی لکھ لیں۔

☆ کمیٹی کو چاہیئے کہ مقامی یونینوں کے عہدے داروں سے ملیں اور ان سے بات چیت کریں اور جائزہ لیں کہ کون سی یونین ان کے ورکروں کی ضروریات کو زیادہ بہتر طریقے سے پوری کر سکتی ہے۔

BAIDARIE

☆ یونین کا انتخاب کرنے کے بعد تمام ورکروں کو چاہئے کہ وہ اس یونین کے ممبر شپ فارم پُر کر کے اپنے دستخطوں یا انگوٹھے کے نشان کے ساتھ اس یونین کے دفتر میں جمع کروادیں۔

یا

☆ آرگنائزنگ کمیٹی اگر اپنی یونین بنانا چاہتی ہے تو اپنی یونین کے فارم چھپوا کر تمام ورکروں سے پُر کروالیں۔

☆ علاوہ ازیں ایک بیان حلفی تیار کریں جس میں یونین کے بارے میں مکمل معلومات ہوں مثلاً یونین کا نام اور پتہ، یونین کس تاریخ کو بنائی گئی، اس کے تمام عہدے داروں کے بارے میں مکمل معلومات مثلاً عہدہ، نام، عمر، پتہ، اور پیشہ لکھ لیں۔

☆ بیان حلفی میں یہ بھی بتائیں کہ یونین کے کتنے ممبر ہیں یونین کے مقاصد کیا ہیں۔ یونین کا اگر کوئی فنڈ ہے تو اس فنڈ کے کیا مقاصد ہیں۔

☆ آرگنائزنگ کمیٹی کو چاہئے کہ وہ بیان حلفی اور ورکروں کے پُر کردہ تمام فارموں کی فوٹو کاپیاں اپنے علاقے کے رجسٹرار یونین کے دفتر میں جمع کروادیں اور یونین کو رجسٹر کرنے کے لئے ایک درخواست بھی جمع کروادیں۔

☆ یونین کے انتخابات بھی عام انتخابات کی طرح خفیہ بیلٹ کے ذریعے کرائے جاتے ہیں۔

☆ الیکشن کے بعد رجسٹرار ٹریڈ یونین آپ کو آپ کی یونین کا ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جو آپ کی یونین کو CBA. کا درجہ بھی دے گا۔

☆ اگر آپ کی صنعت میں ایک سے زیادہ یونین ہیں تو آپ رجسٹرار یونین سے الیکشن کروانے کی اجازت مانگیں۔

☆ رجسٹرار یونین آپ کو اجازت بھی دے گا اور الیکشن کی کوئی تاریخ بھی مقرر کرے گا۔

☆ اور اگر آپ کی یونین کے علاوہ آپ کے ادارے یا علاقے میں کوئی اور یونین نہیں ہے اور یونین کے ممبروں کی تعداد ورکروں کی کل تعداد کا ایک تہائی ہے تو صرف ورکروں کے پُر شدہ فارم اور عہدے داروں کے بارے میں تفصیلات جمع کروانے کے بعد آپ کی یونین کو CBA(Collective Bargaining Agency). کا درجہ مل جائے گا اور رجسٹرار آپ کو آپ کی یونین کی رجسٹریشن کا ایک سرٹیفکیٹ جاری کردے گا۔

BAIDARIE

اس طرح اس یونین کے عہدے داروں کو یہ حق حاصل ہو جائے گا کہ وہ اپنے مالک یا آجر سے ورکروں کے حقوق کے بارے میں بات کر سکیں گے۔اور مالک آجر بھی قانونی طور پر ان سے بات چیت کرنے کا پابند ہوگا۔

کنونسنگ ،لا بنگ ،اور ایڈ ووکیسی سے مراد ہے

کنونسنگ (قائل کرنا) : Convincing

کنونسنگ انگریزی کا لفظ ہے اس کا مطلب ہے دوسروں کو یقین دلانا اور انہیں منوانا کہ آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں درست ہے۔

لا بنگ (دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانا)۔ Lobbying

لا بنگ بھی انگریزی کا لفظ ہے اس کے لفظی معنی ہیں دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانا۔لا بنگ اور کنونسنگ میں بہت تھوڑا سا فرق ہے کنونسنگ میں لوگ قائل ہو جاتے ہیں تا کہ آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں درست ہے لا بنگ میں لوگ نہ صرف آپ کی بات کے قائل ہو جاتے ہیں بلکہ آپ کی ہاں میں ہاں ملانے لگتے ہیں۔ٹریڈ یونین کی اصطلاح میں لا بنگ کا مطلب ہے کہ ٹریڈ یونین لیڈر اپنی یونین کے ممبروں اور برسر اقتدار لوگوں کو اپنا ہم خیال بنا تا ہے اور اپنی بات کے حق میں سب کی رائے ہموار کرتا ہے۔وہ سب کو یہ سمجھا تا ہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ ورکروں اور آجروں دونوں کے مفاد میں بہتر ہے۔

ٹریڈیونین میں لابنگ دوسطحوں پر کی جاتی ہے۔

(1) اپنی یونین کے ممبروں کے ساتھ۔

(2) صاحب اختیار کے ساتھ۔

ایڈووکیسی: (وکالت) Advocacy,،

ایڈووکیسی کے لفظی معنی ہیں وکالت۔یعنی بات یا مطالبات کے حق میں جدوجہد کرنا۔

ٹریڈیونین کی اصطلاح میں ایسی مسلسل اور لگاتار منظّم سرگرمیاں جو صاحب اختیار اور برسر اقتدار / اداروں کی پالیسیوں پر اثر انداز ہو کر مثبت اور دیرپا تبدیلی لاسکیں، ایڈووکیسی کے زمرے میں آتی ہیں۔

مثلاً کوئی ٹریڈیونین اپنے ورکروں کی تنخواہوں میں اضافے یا میڈیکل الاؤنس یا ہسپتال میں علاج معالجے کی سہولت یا کسی اور سہولت اور فائدے کے لئے مسلسل احتجاج کرتی ہیں۔ کسی ایک جگہ جلسہ کرتی ہیں، بھوک ہڑتال کرتی ہیں، جلوس نکالتی ہیں، یا ٹریڈیونین کے نمائندے بار بار صاحب اختیار یا برسر اقتدار لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہے۔

مثالیں: ڈاکٹروں کی حالیہ ہڑتال لیڈی ہیلتھ ورکروں کا مستقل کرنے کے لئے دھرنا۔ تنخواہیں بڑھانے کے لئے ٹریڈیونین کی کوشش۔

ٹریڈیونین کا کردار

ٹریڈیونین کا اہم کردار ورکروں اور آجروں/مالکوں کے درمیان تعلقات کو خوشگوار بنانا اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ورکروں کے مفادات اور اُن کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے تاکہ کام کی جگہ پُرسکون اور پُرامن رہے۔

بعض اوقات ٹریڈیونین لیڈر کو ورکروں کے دو گروپوں کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور خوشگوار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ چونکہ خواتین ورکرز کمزور ہونے کے باعث امتیازی سلوک کا جلد شکار ہو جاتی ہیں اس لیے ٹریڈیونین کا اہم کام خاتون ورکروں کے حقوق کا تحفظ بھی ہے۔

خواتین ہوم بیسڈ ورکروں کے لئے ٹریڈ یونین لیڈر بننے کی کیا ضرورت ہے

اس وقت پوری دنیا میں تقریبا 100 ملین یعنی دس کروڑ ہوم بیسڈ ورکرز موجود ہیں یعنی دس کروڑ لوگ گھروں میں بیٹھ کہ کام کرتے ہیں اور ان دس کروڑ کا 70 فیصد عورتوں پر مشتمل ہے یعنی ہوم بیسڈ عورت ورکروں کی تعداد مرد ہوم بیسڈ ورکروں کے مقابلے میں دوگنی سے بھی زیادہ ہے،

پاکستان میں 10 ملین بھی ایک ارب عورتیں ہوم بیسڈ ورکروں کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ جن میں چوڑیاں بنانا چٹائیاں اور چقیں بنانا بالوں کے لئے کلپ اور پونیاں بنانا مشینوں پر سوئٹر بننا چادریں اور رضایاں بنانا پلاسٹک کے گلدستے بنانا کپڑوں پر سلمہ ستارے کا کام کرنا اور لکڑی کے ڈیکوریشن پیس بنانا وغیرہ شامل ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ پوری دنیا میں مہنگائی اور بے روزگاری جس میں اضافے کے باعث ہوم بیسڈ ورکروں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے یہ ہوم بیسڈ ورکرز ملک کی حقیقت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ایسے ملک کے لیے بہت زیادہ زرمبادلہ کمانے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

لیکن دوسری طرف یہ خود انتہائی غربت اور مناسب سہولتوں سے محروم زندگی گزار رہے ہیں آجران کا بے دریغ استحصال کرتے ہیں۔

لہذا اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہوم بیسڈ ورکرز خصوصا خواتین خود کو منتظم کریں ٹریڈ یونین بنائیں یا کسی ٹریڈ یونین میں شامل ہوں تا کہ ایسے حقوق کے تحفظ کے لئے ایسی نمائندگی آسکیں۔

علاوہ ازیں حکومتی سطح پر قانون سازی کرتے وقت عورتوں کی طرف سے آواز بلند نہیں ہوتی اس لیے ان کا نظر انداز نہ کر دیا جاتا ہے۔

اس صورت حال کے پیش نظر عورتوں کو منظّم کر کے ان کی تنظیم سازی کرنے کی اشد ضرورت ہے تا کہ خواتین ہوم بیسڈ ورکر اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے خود آواز بلند کر سکیں ان کو لیڈر شپ کی تربیت کی بھی اشد ضرورت ہے تا کہ وہ خود اپنی یونین بنا کر یا اپنی مرضی کی کسی بھی یونین میں شامل ہو کر اپنی نمائیندگی کر سکیں۔

اس کے علاوہ ٹریڈ یونین میں صنف کے اعتبار سے برابری/توازن قائم کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔

لیڈر کی خصوصیات:

۱۔ معلومات

۲۔ ابلاغ کی مہارت موثر بات چیت کرنے کا طریقہ

۳۔ خود اعتمادی

۴۔ مستقل مزاجی۔لگاؤ۔جذبہ

۵۔ قابل بھروسہ

۶۔ مصلحت اندیش

BAIDARIE

ورکشاپ جائزہ فارم

دوروزہ تربیتی ورکشاپ برائے ہوم بیسڈ ورکرز

برائے

ان کے حقوق بمطابق آئی۔ایل۔او C177 اور ہوم بیسڈ ورکرز کی تنظیم سازی۔

نام: ______ ولدیت/زوجیت: ______

عمر: ______ پتہ: ______

تاریخ: ______

نمبر شمار	وضاحت	اچھا	برا	بہت برا
1	تربیت کے انتظامات۔	______	______	______
2	کیا تربیت فائدہ مند تھی۔	______	______	______
3	کیا معلومات فائدا مند تھی۔	______	______	______
4	ٹرینر کی تربیت کیسی تھی۔	______	______	______
5	کیا وقت کی پابندی کی گئی۔	______	______	______

کیا اپنے حقوق بحیثیت ہوم بیسڈ ورکرز کے بارے میں معلومات میں اضافہ ہوا۔

اگر ہاں تو کتنا۔

بہت	مناسب	بہت تھوڑا

ہوم بیسڈ ورکرز کے تین حقوق لکھئے۔

1) ______

2) ______

3) ______

BAIDARIE

آپ کو آپ کے حقوق کیوں نہیں ملتے۔

(1

(2

(3

آپ اپنے حقوق کیسے حاصل کرسکتے ہیں۔

(1

(2

آپ نے ورکشاپ سے کیا سیکھا۔

BAIDARIE

BAIDARIE

بیداری: گاؤں ڈاکخانہ روڑس تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

فون نمبر: 052-3505457-052-3505156 ویب سائٹ: www.baidarie.org.pk

ای میل: info@baidarie.org.pk, arshidmirza2004@yahoo.co.uk, hina_baidarie@yahoo.com